نہایت ہی پاک، بڑا مقدس ہے فرشتوں اور جبریل علیہ السلام کا رب

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع وسجود میں "سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ" (نہایت ہی پاک، بڑا مقدس ہے فرشتوں اور جبریل علیہ السلام کا رب) پڑھا کرتے تھے
[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ بے شک اللہ کے رسول ﷺ اپنے رکوع اورسجدوں میں "سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ" پڑھا کرتے تھے یعني ان اللہ تو نہایت ہی پاک، بڑا مقدس ہے یہ پاکی بیان کرنے میں مبالغہ ہے، اور یہ کہ اللہ جل وعلا بہت ہی پاکیزہ اور انتہائی مقدس ہے "فرشتوں کا رب ہے" فرشتہ اللہ کی ایسی فوج ہیں جن کا ہم مشاہدہ نہیں کرتے اور "روح" سے مراد جبریل علیہ السلام ہیں جو کہ فرشتوں میں سب سے افضل ہیں لہٰذا انسان کو چاہیے کہ اپنے رکوع اور سجود میں کثرت سے "سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ" پڑھے "قُدُّوسٌ" اللہ رب العزت کے اچھے ناموں میں سے ایک ہے جو کہ قدَّسَ سے ماخوذ ہے جس کا معنی ہے: اس نے اللہ رب العالمین کی تعظیم اور بڑائی کے ساتھ اسے ہر طرح کی برائی سے پاک قرار دیا اسی طرح "سُبُّوحٌ" بھی اللہ کے اچھے ناموں میں سے ہے اور اس کا معنی ہے جس کی پاکی بیان کی جائے

http://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/6015